سوال

گولڈ بزنس کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ گولڈ بزنس کا حکم کیا ہے ؟ اسکا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ بینک ١ ایک لاکھ روپے کا سونا صرف دس ہزار روپے میں ہمارے نام بک کرتا ہے ۔ اور سونا اپنے پاس رکھتا ہے ۔ جسکا نفع نقصان ہمیں بھی دیتا ہے ۔ نیز سروس چارجز بھی لیتا ہے ۔ لیکن جب بھی ہم چاہیں بینک کے ذریعے اپنا سونا بکواکر دس ہزار واپس کر دیتا ہے ۔ اس بزنس کا کیا حکم ہے ؟ براہ مہربانی جتنا جلدی ممکن ہوسکے جواب عنایت فرمادیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تجارت کی یہ صورت ناجائز اور حرام ہے ، کیونکہ اس میں سونا قبضے میں لئے بغیر ہی آگے فروخت کر دیا جاتا ہے ۔ اور نبی کریم نے کوئی چیز قبضے میں لئے بغیر اسے آگے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے ۔

ارشاد نبوی ہے ۔

جو شخص اناج خریدے وہ اسے قبضہ میں لئے بغیر فروخت نہ کرے ۔

سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں ۔

وأحسب کل شیء مثلہ

میں ہر چیز کو اسی پر قیاس کرتا ہوں ۔

اور پھر دوسری بات یہ بھی ہے کہ بینک یہ سونا خریدتا نہیں ہے بلکہ صرف بک کرتا ہے ۔ جس سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ سونا بینک کے قبضے میں بھی نہیں ہوتا ہے ۔ لہذا یہ صورت ناجائز اور حرام ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ